السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جہنم سات (۷) اور جنتیں آٹھ (۸) ہیں نیز ان ی وسعت کتنی ہے اور ان میں سے دونوں کے طبقات کتنے ہیں قرآن وسنت کی روشنی میں اپنی معلومات سے مستفید فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہنم سات (۷) اور جنتیں آٹھ کے متعلق قرآن کریم میں توکچھ بھی وارد نہیں ہوابلکہ کسی صحیح حدیث میں بھی میری نظر سے نہیں گزراکہ جہنم سات اور جنتیں آٹھ ہیں

البتہ جہنم کے سات دروازے ہیں جس طرح ارشادربانی ہے:

(لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَٰبٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ) (الحجر: ٤٤

''یعنی جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے ہر دروازہ جہنمیوں کےلیے تقسیم کیا ہوا ہے۔''

البتہ جہنم کے مختلف طبقات ہیں۔ جس طرح ارشادفرمایا:

(إِنَّ لْمُنَٰفِقِينَ فِى لدَّرْكِ لْأَسْفَلِ مِنَ لنَّارِ) (النساء: ١٤٥

''یعنی منافق جہنم کے سب سے نچلے درجے (طبقے) میں داخل ہوں گے۔''

اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ دوزخ کے مختلف طبقات ہیں اورمنافقین اس کے سب سے نچلے طبقہ میں داخل ہوں گے اس کی وسعت وگہرائی قرآن کریم کی اس آیت سے معلوم ہوتی ہے، ارشادفرمایا:

(لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ لْجِنَّةِ وَ لنَّاسِ أَجْمَعِينَ) (حم السجدة: ١٣

''یعنی میں ضرور باضرور جہنم کو جنوں اورانسانوں سے بھروں گا۔''

ابتدا سے لے کرقیامت تک آنے والے تمام جنات اورانسانوں میں سے جومشرک یاکافرہوں گے ان کے ساتھ جہنم کو بھی بھرا جائے گا اس لیے ہر اہل علم ودانش اندازہ لگاسکتا ہے کہ یہ عذاب کی جگہ (جہنم) کتنا کشادہ اوروسیع ہے اس کے متعلق ایک صحیح حدیث بھی وارد ہوئی ہے جیساکہ:

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ناگہاں آپ نے کسی چیز کے گرنے کی آواز سنی پھر ارشادفرمایاکہ کیا تم جانتے ہوکہ یہ کیا چیز ہے۔ (کس چیز کی آواز ہے) صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ تعالی اوراس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا یہ پتھر ہے جوستر سال پہلے جہنم کے اندر پھینکا گیا تھا وہ جہنم میں گرتا جارہا تھا کہ وہ اب (ستر سال گزرجانے کے بعد) جاکر اس کی تہ تک پہنچا ہے۔'' صحيح مسلم: كتاب الجنة ونعيمها' باب جهنم اعاذنا الله منها: رقم الحديث: ٧١٦٧.

ہر ایک شخص جانتا ہے کہ اوپر سے گرنے والی چیز کتنی تیزی سے گرتی ہے پھر بھی جہنم میں پھینکا گیاپتھراوپر سے تہ تک پہنچنے میں ستر سال کا عرصہ گزاردیتا ہے اس سے جہنم کی گہرائی اوروسعت معلوم ہوسکتی ہے۔

اس طرح جنت کے متعلق بھی صحیح احادیث میں وارد ہوا ہے کہ اس کے آٹھ ددوازے ہیں ذیل میں دواحادیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں۔

١)۔۔۔۔۔''سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایاکہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کانام ''الریان'' ہے جس سے صرف روزے دار داخل ہوں گے (یعنی وہ لوگ جوفرضی روزوں کے علاوہ نفلی روزے بھی بکثرت رکھتے ہوں گے۔''

(١. صحيح مسلم: كتاب الجنة ونعيمها' باب جهنم اعاذنا الله منها: رقم الحديث: ٧١٦٧)

٢)۔۔۔۔۔''سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایاکہ تم میں سے جوکوئی کامل طورپر وضوکرے، پھریہ الفاظ کہے)

.اشہدان لاالہ الااللہ وان محمداعبدہ ورسولہ)) '' تواس شخص کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جن میں سے چاہے داخل ہو۔'' صحیح مسلم : کتاب الطہارۃ' باب الذکر المستحب عقب الوضوء' رقم الحدیث : ۵۵۳))

باقی جنت کی وسعت کے متعلق قرآن کریم میں سورۃ آل عمران اورسورۃ حدید میں آیات موجودہیں ذیل میں ایک آیت نقل کی جاتی ہے۔

(وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ (آل عمران : ۱۳۳

''یعنی جلدی کرواپنے رب کی مغفرت اوراس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اورزمین کے برابر ہے جوکہ متقین کےلیے تیارکی گئی ہے۔''

جس طرح جہنم میں طبقات ہیں اسی طرح جنت میں درجات ہیں۔جس طرح صحیح بخاری میں ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ اورترمذی میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے

رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:

''جنت میں ایک سو(۱۰۰) درجات ہیں اورہردودرجات کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اورزمین کے درمیان ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 95

محدث فتویٰ